128673 ـ رمضان المبارك میں دور دراز سے عمرہ کی ادائیگی کے لیے آنے والوں کا روزہ نہ رکھنا

سوال

اگر کوئی فیملی رمضان المبارک میں عمرہ کی ادائیگی کرے تو کیا ان کے لیے مکہ میں رہتے ہوئے روزہ چھوڑنا جائز ہے یا کہ وہ مکہ پہنچ کر فورا کھانا پینا چھوڑ دیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

" جب کوئی شخص نجد وغیرہ دور دراز علاقے سے رمضان المبارک میں عمرہ کی ادائیگی کے لیے مکہ آئے تو وہ راستے میں روزہ چھوڑ دیگا، چاہے وہ ریاض کے راستے سے آئے یاقصیم یا حائل یا مدینہ سے، اسے راستے اور مکہ مکرمہ میں روزہ چھوڑنے کی اجازت ہے.

لیکن اگر وہ چار دن سے زائد رہنے کا عزم رکھتا ہو تو پھر احتیاط اسی میں ہے اور بہتر یہی ہے کہ روزہ رکھے؛ کیونکہ جمہور اہل علم کے ہاں اگر کوئی شخص چار ایام سے زائد کی اقامت پختہ اور سچا عزم رکھے تو وہ نماز مکل کریگا اور روزہ رکھےگا.

لیکن اگر اس کا دو یا تین یا چار دن قیام کرنے کا عزم ہو اس سے زائد کا نہیں تو پھر اس کے لیے روزہ چھوڑنا جائز ہے اور روزہ رکھنا بھی جائز ہے، اور چار رکعتی نماز کو قصر کریگا یعنی دو رکعت ادا کریگا، اور اس کے لیے لوگوں کے ساتھ چار رکعت ادا کرنا بھی جائز ہے.

اور اگر وہ اکیلا ہے تو جماعت کے ساتھ نماز ادا کرے اور اگر اس کے ساتھ اور بھی لوگ ہوں تو اسے اختیار ہے کہ چاہے وہ اور اس کے ساتھ والے دو رکعت ادا کریں اور اگر چاہیں تو لوگوں کے ساتھ باجماعت چار رکعت ادا کریں.

اور اگر چار یوم سے زائد اقامت ہو تو پھر جمہور اہل علم کے ہاں اسے روزہ بھی رکھنا چاہیے اور نماز بھی مکمل کرنی چاہیے " انتہی

فضیلۃ الشیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ .